© rasailojaraid.com

ایک نئی حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے۔

جیریمی سکاہل کی زیرنظر کتاب کی اشاعت کے بعد، اس کے چند مضامین دی نیشن میں چھپے ہیں جن کا زیادہ تفصیل سے پاکستان میں اس تنظیم کی کارروائیوں کا ذکر ملتا ہے۔ ایرک پرنس نے بھی ایک میگزین میں چھپنے والے انٹرویو میں اس بات کا اعتراف کیا کہ اس کی تنظیم سی آئی اے کے حکم پر ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو قتل کرنے کے لیے ان کے قریب پہنچ چکی تھی۔ گو کہ کتاب کا ترجمہ مزید سلیس اور رواں کیا جاسکتا تھا، بایں ہمہ، موجودہ صورت میں بھی یہ ایک مفید کاوش ہے۔(معراج الہدیٰ صدیقی)

دوسرا رُخ، ڈاکٹر فیاض عالم، ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۴۹۰۹۔ صفحات: ۴۱۴۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب معروف صحافی ڈاکٹر فیاض عالم کے کالموں کا مجموعہ ہے جو بالخصوص پاکستان کی تاریخ کے ایک سیاہ باب اور ایک فوجی آمر جنرل پرویز مشرف کے دورِ جبر کا احاطہ کرتے ہیں اور اسی حوالے سے یہ کالم، پاکستان کی ایک تاریخ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

کسی زمانے میں صحافت، شخصی صحافت پر مبنی تھی۔ ہماری صحافتی تاریخ اس پر شاہد ہے اور مولانا محمد علی جوہر، مولانا ظفرعلی خاں اور شورش کاشمیری کے نام اس حوالے سے معروف ہیں۔ اب، جب کہ صحافت صنعت بن چکی ہے مگر مشنری جذبہ بھی موجود ہے، شخصی صحافت نے 'کالم نگاری' کی صورت اختیار کرلی ہے۔ بہرحال کالم بھی جرأتِ اظہار اور مؤثر ابلاغ کا ایک اہم ذریعہ بن چکے ہیں۔ اس لیے قارئین، اپنے پسندیدہ کالم نگاروں کی تحریروں کے منتظر رہتے ہیں۔

کتاب کی ایک نمایاں خصوصیت موجود تناظر کو تاریخ کے آئینے میں دیکھتے ہوئے حالات کا تجزیہ کرنا ہے۔ ایک کالم 'حرفِ غلط' میں حقوقِ نسواں بل کی مذمت میں اکبر کے دینِ الٰہی کے انجام سے بات شروع کرتے ہیں۔ عدالتی طاقت بیان کرنے کے لیے وہ فلپائنی صدر السٹراڈا کی مثال دیتے ہیں۔ عوامی طاقت کے بیان میں ۲۲ فروری ۱۹۸۶ء کو فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں دیے جانے والے عوامی دھرنے کی مثال لاتے ہیں۔ یہ انداز و اسلوب قارئین کی دل چسپی کا

© rasailojaraid.com